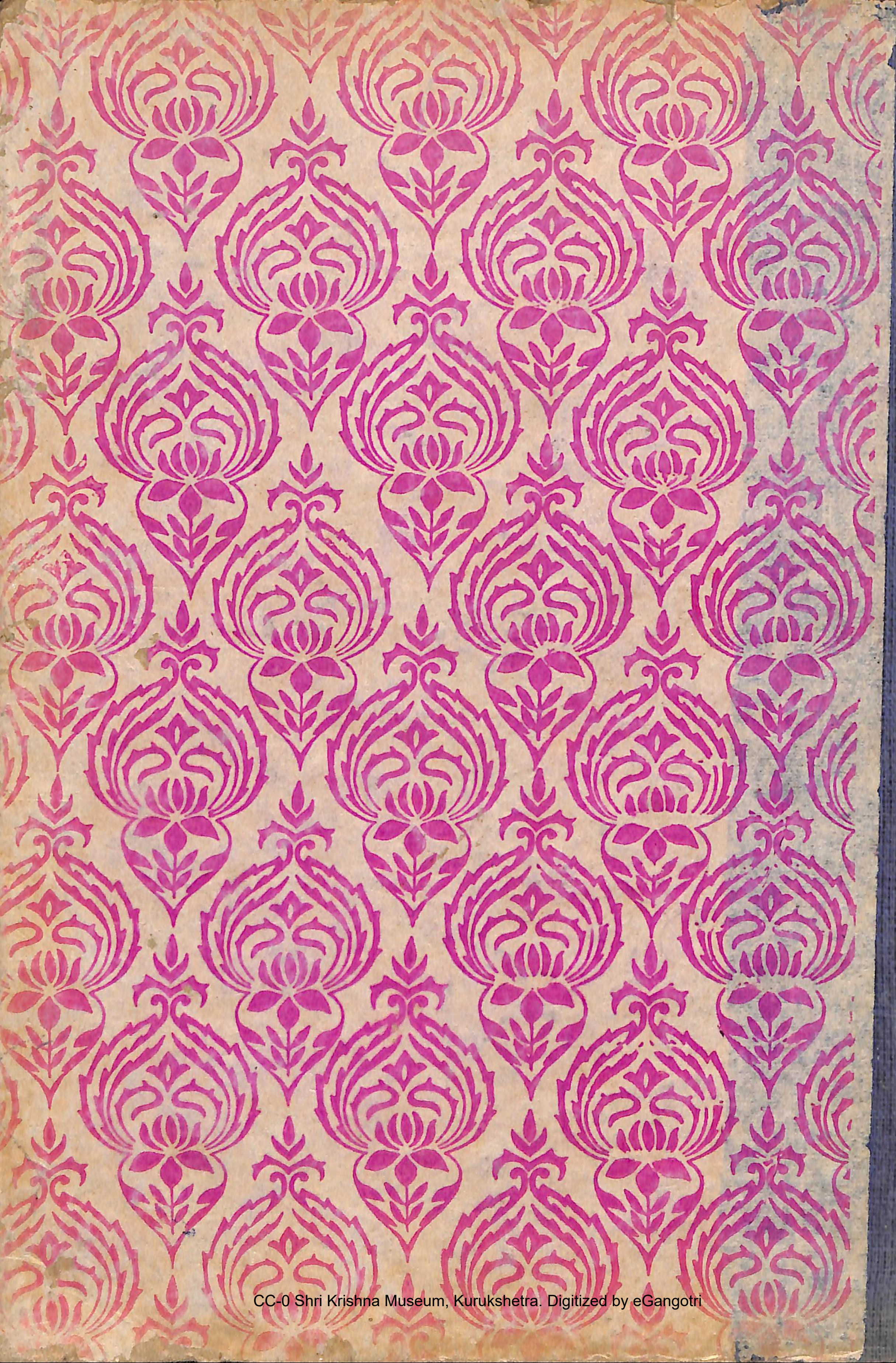


بصناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

الحمد للہ والمنۃ کہ اس زمان برکت بنیان مین مخزن اسرار عرفان الٰہی معدن رموز فیوض نامتناہی یعنی



شاعر غرا ماہر یکتا منشی میوہ لال صاحب متخلص عاجز سب انسپکٹر پولیس ضلع شاہ آباد بفرمائش مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین طبع ہوا



اوم تت ست

سری گنیش آنیمہ

زبان پر میری ہر دم وہ رہے نام — کہ جسکے ذکر سے پاوے دل آرام
وہی عالم مین ہر جا جلوہ گر ہی — جہان دیکھو وہان اُسکا گذر ہی
وہ ہو تو ایک ہی پر نور اُسکا — قمر آسا درخشان ہی ہر اک جا
غرض اُس سے نہین خالی کوئی شَے — ہر اک شَے مین نہان ہی اور عیان ہی
وہی عاجز خداوند جہان ہی — وہی مالک زمین و آسمان ہی

سبب تالیف

سنو اک روز کی یہ داستان ہی — عجب یہ داستان نو بوستان ہی
مرے اک دوست ہین اک جان دو قالب — خزانہ معرفت کے ہین وہ طالب
ہی نام اُنکا ہزاری لال مشہور — لیاقت اور ریاست سے ہین معمور

وہ ہین مضبوط در بحر شریعت — شریعت سے ملا دُر حقیقت
لگے ہونے جو کچھ ذکر نرنکار — تو فرمانے لگے وہ نیک کردار
کتاب رام گیتا ہی جو مشہور — حکایت معرفت ہی اُسمین معمور
رقم اُسمین کلام زاہدان ہی — پسند خاطر سب عارفان ہی
کرو جلدی اسے اے یار منظوم — کہ تا راز اسکا ہو لوگون کو معلوم
پسند آئی مجھے بھی اُنکی گفتار — نہین لایا مین لب پر حرف انکار

اشلوک نمبر ۱

جو ہین سری رام چندر جی مہاراج — سو ہین سب راج رشیونکے وہ سرتاج
وہ بعد فتح لنکا کے بصد جوش — ہوے داخل اجودھیا مین وہ باہوش

اشلوک نمبر ۲

سنو اک وقت لچھمن جی پیارے — مہا گیانی سومترا کے دُلارے
سوال ایسا کیا وہ رام جی سے — کہ جتنے راجگان گذرے ہین پہلے
کہ یعنی نرگ وغیرہ اے مہاراج — کتھا اُنکی مجھے بتلائیے آج
عجب انتجائے بیش لچھمن — کتھا کین وہ بہت راجون کی برنن
کہ یعنی نرگ راجہ جس چلن سے — ہوا گرگٹ سراپ برہمن سے
اندھیری چاہ مین جس طرح آیا — کتھا وہ بھی مفصل کہہ سنایا

اشلوک نمبر ۳

کسی دن وہ مہاراج گرامی — کہ جنکی خدمتین کرتی ہین سبھی
بصد جوش طرب خلوت نشین تھے — سری لچھمن جی بھی حاضر وہین تھے

سری لچھمن جی بھگت بھاؤ کے ساتھ　　ثنا یون کرکے بولے باندھکر ہاتھ

اشلوک نمبر ۴

کہ ای دانائے اسرار نہانی　　تجھ اوپر ختم ہے سب رازدانی
ہر اک شے مین ترا جلوہ عیان ہے　　تو ہی شاہنشہ ہر دو جہان ہے
نہین تیرا کوئی شکل ای جہاندار　　ازل سے تو ہے بے شکل و نراکار
ہین جتنے عارفان روے زمین پر　　تجھے وہ دیکھ سکتے ہین برابر
بصدقِ دل جو کرتے ہین اطاعت　　مدد کرتا ہے اُنپر بے نہایت

اشلوک نمبر ۵

سری لچھمن جی یون بولے پھر اُسدم　　کہ شرناگت ترے چرنون کے ہین ہم
وہ کیسے ہین چرن بندہ نوازا　　مگن جس دھیان مین رہتے ہین عرفا
تمنا ہے کہ ازراہِ عنایت　　مجھے وہ کیجیے دل سے ہدایت
کہ جسکی مشق سے آسان ہو مشکل　　مراد دل مری سب ہووین حاصل

اشلوک نمبر ۶

سوالِ لچھمن جی کا یہ سُنکر　　کہ یعنی دُکھ نوارن رام چندر
ہو جنکی مہر سے خوف و خطر دور　　کرین دم مین جہالت کا اثر دور
ہین افضل عاقلون سے وہ مہاراج　　وہی بیشک ہین راجاؤن کے سرتاج
یہ فرمایا براہِ مہربانی :　　مخاطب ہو سنو راز نہانی

اشلوک نمبر ۷

بشر کو چاہیے پہلے عزیزو　　کوئی ہو آشرم کوئی برن ہو

رقم بید مقدس مین ہی ایسے	کہ جن کرمون کا جو اُدھکاری ہے گا
کرے وہ کرم ہر انسان دل سے	بے شرناگت گرو کی بعد اُسکے

اشلوک نمبر ۸

سکام کرم وہ ہی ای برادر ؛	ہین شنکلپ و بکلپ جسکے اندر
اُنھین سے اُپتی جسم بشر ہی	بھرا جسمین فساد و شور و شر ہی
بھلے کرمون سے جنت پاوے انسان	بُرے فعلون سے ہو انسان حیوان
برابر پاپ و پُن دونون ہون جسکا	تو پھر ملتا ہی جسم آدمی کا
تو پس اُس جسم انسانی کو پاکر	کرے جیسا وہ کرم ویسا ملے گھر
اسی پرکار سے جبتک دل اندر	ہین شنکلپ و بکلپ ای برادر
کہ یعنی خواہش و حرص و ہوا کو	کرے جبتک نہ ترک اِن بدبلا کو
نہین ممکن کہ ہووے مکت حاصل	ہی آزادی حقیقی سخت مشکل

اشلوک نمبر ۹

وجود عالم باعث ہی اگیان	نہین اگیان جا سکتا بجز گیان
اگر اَبدیا مین یہ طاقت ہی معمور	کرے دل سے اَبدیا کے تئین دور
نہین ممکن کہ کرمون سے برادر	جہالت کا اثر ہو دل سے باہر

اشلوک نمبر ۱۰

نہ ہوگا جب تلک اگیان کا ناس	نہین جاویگا تب تک فکر و وسواس
غرض جس دم جہالت دور ہونگے	بُرے افعال کُل کافور ہونگے
ہر اک انسان کو لازم ہی ای خوش خو	کہ پیدا جن سے راگ و دویش کا ہو

کرے ترک ایسے فعل ناسزا کو
فقط طالب متاع گیان[1] کا ہو

اشلوک نمبر ۱۱

ہوا جب کرم کا اس طرح نرنن
تو راجہ یہ ہی بیدون مین لکھا
تو پس کسواسطے ای بندہ پرور
سری رگھناتھ جی تب ہو کے مسرور
سکام کرم ای اہل خرد مند
کرے انسان نہ ہرگز کرم ایسا
مگر نشکام[3] کرمون سے ای خوشخو
نہین ہی لائق ترک ای برادر
کہ ان کرمون سے ہووے گیان کامل

کیا تب اعتراض اُسوقت لچھمن
ہین کرم و گیان دونون مکت داتا[2]
تیاگ کرم فرماتے ہین یا پر
لگے یون لچھمن سے کرنے مذکور
بشر کو جو کہ کر دیتا ہی پابند
نتیجہ جسکا پابندی کا ہیگا
صفائی دل کی جس سے مو بمو ہو
مناسب ہی کرے اسکو برابر
بلاشک گیان سے ہو مکت حاصل

اشلوک نمبر ۱۲

سنو بیدون کی سرتی مین یہ ہی بیان
گناہون کا سراسر مرتکب ہو
کرین جو کرم با طرز خوش اطوار
یہی سرتی سمرتی کا ہی احکام
کہ ان کرمون سے ہووے قلب شفاف

سکام کرم کرتے کرتے انسان
مناسب ہی مموکشو پرشون[4] کو
نہ سمجھین آپ کو وے فاعل کار
کرے مکتی کی خاطر کرم نہکام
غبار آئینہ دل کے بھی ہون صاف

اشلوک نمبر ۱۳

جو کرم جگ وغیرہ کا نتیجا
بہشت و دیولوک و سرگ ہیگا

[1] گیان یعنی عرفان ۱۲
[2] مکت داتا یعنی دینے والا ۱۲
[3] نشکام کرم وہ ہے کہ جو بلا خواہش نتیجہ کے فرائض ادا کیا جاوے اُس سے صفائی قلب کی ہوتی ہے اور قلب کے صاف ہونے سے گیان ہوتا ہے اور گیان سے مکت یعنی وصل حقیقی نصیب ہوتا ہے ۱۲
[4] مموکشو پرش یعنی طالبان وصل حقیقی ۱۲

بقا انکو کہان یہ سب ہین فانی	نہین اس جا امید جاودانی
لکھا یون بید مین ای راحت اندوز	کہ جبکا اختتام پن ہو جس روز
وہین عرش برین سے وہ بداختر	گرایا جائیگا پر وہ زمین پر
ہو کب فرصت اسے آواگون سے	رہا ہوتا نہین جنم و مرن سے
تو پس اسواسطے لازم ہو سب کو	کہ جو طالب خزانۂ موکش کا ہو
کرے وہ قلب کو روشن گیان سے	کہ آزادی ہو حاصل اس جہان سے

اشلوک نمبر ۱۴

بہت سے لوگ یون کرتے ہین مذکور	بغیر کرم ماوشن جو ہو دور
اور ہووے گیان کا پرویش دل	کرے پھر کرم کیون وہ سخت مشکل
ہو بے معنی محض بس ایسی تقریر	یہ ہو انکی غلط فہمی کی تاثیر
بغیر کرم ہرگز ای برادر	نہین ہوتی صفائی دل کے اندر
صفائی دل بغیر ای وفادار	متاع گیان کا ملنا ہو دشوار

اشلوک نمبر ۱۵

منور جب ہو دل مین گیان کا نور	ہو تب فوراً اثر اگیان کا دور
پھر آتم گیان خود ہی ہاتھ مین آئے	بد افعالی بھی سابق جنم کا جائے

اشلوک نمبر ۱۶

مناسب پنڈتون کو ہو کہ جب تک	صفائی دل نہووے انکی تب تک
کرین نشکام کرمون کو بصد جوش	بلا نشکام کرمون کے ای ذی ہوش
صفائی دل کی ہو سکتی نہین ہو	سوا اسکے کوئی جگتی نہین ہو

صفائی دل کی جب ہووے بخوبی
حواس ظاہری و باطنی کو ؛
محو پرم آتما مین تب وہ ہوجاے
کرے تب ترک ان کرمون کو کوئی
رکھے محفوظ لذاتون سے خوش ہو
سرور آتما آنند کا پاے

اشلوک نمبر ۱۷

نہوگی جب تلک ماو منی دور ؛
گذر دل مین دوئی کا جبتلک ہی
اگر دل سے دوئی بیدخل ہوجاے
رہے گی یہ دوئی تب تک بدستور
خیال مین و تو کا تب تلک ہی
تو فوراً اصل سے پھر وصل ہوجاے

اشلوک نمبر ۱۸

کرے پر دیس اندر دل کے جب گیان
اسی ساعت یہ آگیان و جہالت
نکلجاوین بلاشک لوح دل سے
تمیز حق و ناحق کا ہو اس آن
جو ہین سب پیشوائے از قدامت
کہ جن سے حق کو ناحق ہین سمجھتے

اشلوک نمبر ۱۹

یہ عالم جو نظر آتا ہی اے تات
ہوئی ہی اُتپتی مایا سے اسکی
غرض دل مین جو روشن گیان ہوجاے
محض وہم و گمان کا ہی طلسمات
پھنسانا اسکی الفت مین نہین جی
تو مایا خود ہی انتر ادھیان ہوجاے

اشلوک نمبر ۲۰

جو ہووین ناش آگیان وا بدیا
نہ آئے گی نظر پھر اسکی صورت
کرین اسکا ہون کرتا اور بھگتا
تو یہ سنسار جو مایا کا ہیگا ؛
نہ یہ بُدھی رہے گی پر کدورت
اہم بُدھی نہین جب تک ہی مٹتا

بلا شک جب تلک آواگون ہی — سراو سر بڑا جنم و مرن ہی
اہم بُدھی یہ جب جاتی رہے گی — رہائی آمدو شد سے ملے گی
رہائی جب ہوئی جنم و مرن سے — ملی مکتی چھٹا آواگون سے
تو پس بہتر یہ ہی اہل ادراک — گیانِ پاک کا خواہان ہو بیباک

اشلوک نمبر ۲۱

لکھا ہی بید مین یون کرم کا حال — کہ یعنی سہ طرح کے ہین جو افعال
یکے نت کرم دویم ہی نئی مت — سوم کرم مقرر ہی پراشچت
فرائض مذہبی نت کرم ہیگا — مثال سندھیا اشنان و پوجا
نئی مت کرم کہتے ہین اسی کو — جو اتفاقاً موافق مذہبی ہو
شرادھ نندی مکھ جگ مین ہی مشہور — کیا جاتا ہی پیدا جبکہ ہو پور
پراشچت کرم کا وے ہین سزاوار — گناہون مین جو ہوتے ہین گرفتار
کرے بس ترک ان کرمون کو انسان — مناسب ہی تلاش گیان ہر آن
بغیرِ گیان اے فرخ شمائل — نہین ممکن کہ ہووے مکت حاصل

اشلوک نمبر ۲۲

کسی جا پر رقم ہی جو یہان تک — کہ کرم جگ وغیرہ سے بھی بیشک
صفائی دل کی ہو کر بے محابا — متاع مکت ملتی ہی سراپا
اور ایسا بھی کسی جا پر لکھا ہی — کہ صرف اک گیان باعث موکش کا ہی
تو کیا کرم و گیانِ پاک واطہر — ہوے رتبے مین دونون ہی برابر
کبھی یہ ایسا ہو سکتا نہین ہی — غلط فہمی فقط ذہن نشین ہی

نتائج ہین جو اِن کرم و گیان کا   تفاوت ہی زمین و آسمان کا
ملے کرمون کے پھل سے مرگ فانی   نہین جسمین امیدِ جاودانی
سمر ہی گیان کے سادھن کا مُکتی   عبث ہی گر کرے کچھ اور جُگتی
تو پس کرم و گیانِ ای برادر   ہووے کسطرح سے دونون برابر

اشلوک نمبر ۲۳

جو یہ ہی دیہ اناتم اے وفادار   رکھا مان اسکو اتم از اہنکار
سو ایسی بدھی ہی اگیانیون کی   سمجھ ایسی نہین تت درشیون کی
لکھا بیدِ مقدس مین جو ہی کرم   سو ہی اگیان اور ہی باعثِ بھرم
مگر جتنے ہین گیانی بے تاُمّل   تیاگِ کرم کرتے ہین جز و کُل
ہر اک کرمون سے وے آزاد ہو کر   غبار آلودہ دل کو بھی دھو کر
رہن کرتے ہین بیشک آتما مین   عجب کچھ لطف ہی اِس راستا مین
بغیر گیان پاک ای ماہ انور   نہ ہوتی مکت کرمون سے میسر

اشلوک نمبر ۲۴

بصدقِ اعتقاد و صاف دل سے   مثالِ شدھ چیت آنند ہو کے
رکھے خواہش نہ دل مین کوئی شی کی   کہ یعنی اِس جہان و اُس جہان کی
گرد سے پھر بفرط شادمانی   سنے تتومسی کے وہ معانی
رقم ہی بید مین جو یہ مہا باک   بچار اِسکا کرے خود با دل پاک
سمجھ لے ایک جیو اور برہم کو جب   سرور آتما مین مست ہو تب

اشلوک نمبر ۲۵

ہی لازم جاننا اول اُسکو	کہ یعنی ہی یہ پد تتو مسی جو
سب الفاظ کے معنی کو سمجھے	مرکب یہ ہوا ہی تین پد سے
غرض الفاظ یہ تت۔ تم۔ اسی ہی	ہر اک پد کی معانی یون لکھی ہی
ہی تت پد برھمہ کا بتلانے والا	ہی تم جیو اور اسی کے معنی پایا
سنو اس طرح ارتھ اسکا سو تو ہی	نہین مطلق دوئی کا اسمین بو ہی
نہ سمجھے برھمہ کو اور جیو کو دو	کہ یعنی برھمہ جو ہی جیو ہی سو

اشلوک نمبر ۲۶

جو تت پد برھمہ ہی وہ تو نہان ہی	مگر جو جیو تم پد ہی عیان ہی
اگرچہ جیو بھی دیکھا نہ جاتا	مگر پرتکش اسکو مان رکھا
کہ سکھ دکھ کا نہین ہی برھمہ بھوگتا	فقط ہی جیو بھوگتا سکھ دُکھ کا
نہان ہی اس سبب سے برھمہ کی ذات	عیان ہی جیو ان وجوہ سے اثبات
ہی یہ جو بھید جیو اور آتما کا	مٹا دے دل سے سب اہل تمنا

اشلوک نمبر ۲۷

سنو اشلوک بالا مین لکھا ہی	کہ جو یہ بھید جیو اور برھمہ کا ہی
مٹا دے اودیت ہو کر دویت کو	بگوش دل ذرا اسکو بھی سن لو
مٹا دیگا نہین جب تک دوئی کو	نہ ہوگی حاصل یکتائی کسی کو
ملے درجہ نہ یکتائی کا جب تک	رہے گا انتشارون مین وہ تب تک

اشلوک نمبر ۲۸

یہ وہ اگیان ہے جسکا نہین آد	یہی اس دیہ کا ہے بیج و بنیاد
شریر اور آتما کے بیچ مین جو	اُپادھی ہے سو اُتپن اُسکا سُن لو
ہوئی پربرہمہ کو خواہش یہ جسدم	کہ یعنی ایک سے ہووین بہت ہم
ہوئی پرگٹ اُسی ساعت مین مایا	ہوئی مایا سے پرکرتی ہویدا ؞
ہوئے پرکرت سے ظاہر مہت تت	ہوا فوراً اہنکار اُس سے اُتپت
بنی آکاش کی شکل از اہنکار	خلاصی ہوگئی بایو نمودار ؞
ہوئی بایو سے جب اگنی کی آمد	ہوا اگنی سے تب پانی برآمد
ہوئی تب پرتھوی پانی سے پیدا	ہوے پانچون تتون گویا ہویدا
ہوا برہمانڈ پیدا بعد اُسکے	کہ یعنی خود ہی اس پنچی کرن سے
شریرون کی ہوئی اُتپن اِسی سے	یہ ہے بھوگتا سدا سکھ اور دُکھ کے
بھلے کرمون سے پُن ہوتا ہے اُتپن	بُرے فعلون سے پاپونکا ہو درشن
جب ہووین پاپ و پن دونون ابر	منش کا دیہ تب ہووے میسر
یہ دیہ اگیان سے پیدا ہوا ہے	اناتم اِسکے باعث سے کہا ہے

اشلوک نمبر ۲۹

جو ہین اتم گیانی پرش ذی شان	سو سوکشم دیہ کا کرتے ہین یون بیان
ہے اول من و بدھی اور آہنکار	سنو کرم اندری کی ہے یہ اذکار
کہ یعنی دست و پا اعضا تناسل	گودا و باک بھی پس پانچ ہین کل
اور ہین یہ پانچ گیان اندری کی پہچان	تو چار سنا و چشم و ناک اور کان

سوادش

سوا اس اندریوں کے پانچ ہین پران — پران اول اپان دوم سوم بیان
اودان بایو کہلاتا چہارم — سمان بایو ہی مشہور پنجم
یہی پنچی کرن بیشک ہی اسکا — اسیکا نام لوکشم وبہ ہیگا
یہی ہی باعثِ سکھ اور دُکھ کا — مگر ہی آتما اُس سے علحدا

اشلوک نمبر ۳۰

شریر لنگ کے اتپت کی برنن — رقم ہوتا ہی جو اسکا ہی کارن
انز پنچی ہی جو یعنی ابد یا — ہوا اُس سے شریر لنگ پیدا
سنو لچھمن جتی جو آتما ہی — بلاشک وہ تو اُس سے بھی جدا ہی
ترے حق مین یہی ہی سب سے بہتر — کہ ہو جا تو محو فی الحق برادر

اشلوک نمبر ۳۱

بری ہی آتما آواگون سے — منزہ ہی سدا جنم و مرن سے
نہین اُسکو تعلق ہی کسی سے — ہمیشہ بے تعلق ہی سبھی سے
غرض رہتا ہی این وآن مین جبتک — اِسے جیو آتما کہتے ہین تب تک
ہو آزادی اسے گر ہر بلا سے — کہ یعنی این وآن چون وچرا سے
تو پس جیو آتما کہلاویگا کب — سراسر آتما ہو جاویگا تب

اشلوک نمبر ۳۲

ہی ترگن یعنی ست رج تم عزیزو — علاوہ تین اوستھا یہ ہین سُن لو
یکے ناسُوت ہی دوم ہی ملکوت — سوم کا نام ہی مشہور جبروت
انھین کے بھید سے ای ماہ پیکر — نظر آتا ہی گویا ۳ طرح پر

مگر پر برہمہ جو پرم آتما ہی ۔۔۔ ہر اک حالت مین وہ تو ایک سا ہی
تو بس اسواسطے اِن حالتون کو ۔۔۔ سمجھنا چاہیے جھوٹھا ای خوشخو :
غرض تینون اوستھاؤنکے درمیان ۔۔۔ ہی وہ پر برہمہ ساچھی روپ ہر آن

اشلوک نمبر ۳۳

اناوی بھوت ہین جو ای نکوکار ۔۔۔ دیہ واندری من وچت واہنکار
سو ہین اگیان روپی یہ سراسر ۔۔۔ اُٹھین کے بھید سے ای ماہ پیکر
سراپا ہو رہی ہی عقل زائل ۔۔۔ غرض جب تک نہوگا گیان کامل
بلاشک تب تلک سنسار ہیگا ۔۔۔ یہی مضمون ہی بیدون مین لکھا
جب ہوا گیان کا ناش ای وفادار ۔۔۔ جہان نظرون سے تب غائب ہو یکبار

اشلوک نمبر ۳۴

لکھا بیدون کی ہی اونپشدون مین ۔۔۔ یقین کر رکھو پوشیدہ دلون مین
کہ یہ عالم جو ہی ای صاحب غور ۔۔۔ محض جھوٹھا نظر آتا بہر طور
کہ یعنی یہ جہان تینون زمان مین ۔۔۔ بھوشت و بھوت اور بھی برتمان مین
نہین ست یہ بلاشک یہ است ہی ۔۔۔ است ہی یہ است ہی یہ است ہی

اشلوک نمبر ۳۵

ہی یہ جو آتما سے عالم افروز ۔۔۔ کسی حالت مین بھی ای راحت اندوز
نہین تو وہ کبھی ہوتا ہی پیدا ۔۔۔ نہ مرتا ہی نہ بڑھتا ہی نہ گھٹتا
نہین اُسکی بنی ہی کوئی صورت ۔۔۔ ازل سے ہیگی بے شکل اُسکی مورت
وہ سب مین ہی مگر سب سے جدا ہی ۔۔۔ وہی اک خالق ہر دوسرا ہی

اشلوک نمبر ۳۶

جو یہ اگیان روپی ہیگا سنسار	کہ جسکو تم است کہتے ہو ای یار
تو بس چیتن سروپ گیان مین کیون	نظر آتا ہی باعث اسکا ہی یون۔
کہ جیسے ہووے کیسا ہی اندھیرا	جو نکلے آفتابِ عالم آرا ؛
اُسی دم تیرگی سب دور ہو جاے	تیا بھی اُسکا پھر ہرگز نہین پاے
غرض ایسے ہی ہووے جلوہ در دل	گیانِ پاک ای فرخ خصائل
تو یہ سنسار جو مد نظر ہی	کہ یعنی جو کہ سُکھ اور دُکھ کا گھر ہی
بلاشک ناش ہو جاوے گا اسکا	دریغ ہو جیسے سورج سے اندھیرا

اشلوک نمبر ۳۷

فقط اگیانتا سے جھوٹھ سنسار	بلاشک ہی مثالِ ست نمودار
کہ جیسے بھرم سے رسّی مین انسان	گمانِ سرپ کا کرتے ہین ہر آن
اسی پرکار سے ای ماہ انور ؛	یہ عالم جھوٹھ ہی ست کی طرح پر
یہ دلمین جب تلک اگیانتا ہی	جہان کو تب تلک ست مانتا ہی

اشلوک نمبر ۳۸

یہ جتنی صورتین تم دیکھتے ہو ؛	خیالِ مادمن سے انکو سمجھو ؛
کہ یعنی جو نظر آتا ہی مرغوب	اسے ہم نے مان رکھا ہی خوش اسلوب
غرض مادمنی یعنی اہنکار	اسی کو ہی تعلق ساتھ سنسار
اسی اگیانتا کی وجہ ای تات	جو یہ عالم محض ہیگا طلسمات
بہ شکلِ ہست یہ پیش نظر ہی	حقیقت مین محض بے مغز و سر ہی

سوا اُس خالق اکبر کے جو شئے	نظر آتی ہی وہ کچھ بھی نہین ہی
تو بس بہتر یہ ہی جو کمت چاہے	اہنکار اپنے وہ دل سے لگائے
اشلوک نمبر ۳۹	
سنو پربرھمہ جو پرم آتما ہی	وہی اک سرور ہر دوسرا ہی
سرور مطلق وہ ہیگا سراپا	سوا اسکے نہین کچھ اور ہیگا :
وہی ہی عقل دنیا ای خردمند	کہ ہی جو نفرت ورغبت مین پابند
اشلوک نمبر ۴۰	
سنو یہ جو ابدیا ہی انا وہی	اُسی سے اُپتی بدھی کی ہیگی :
جو اُس بدھی مین عکس برھمہ کا ہی	سو نام اُس عکس کا جیو آتما ہی
اُسی پرم آتما کا ہی یہ جلوا	جہالت سے ہی دکھلاتا علحدا
حقیقت مین یہ جیو بھی آتما ہی	مگر جب تک اسے آگیا نتا ہی
تبھی تک جیو ہی یہ ای عزیزو	نہین تو برھمہ جو ہی جیو ہی سو
اشلوک نمبر ۴۱	
غرض جیو آتما کو ای وفادار	جب ہو جاتی ہی اتم بدھی سرشار
تب ہو جاتا ہی پھر جیو آتما سے	اُسی دم مثل بہ پرم آتما کے
اشلوک نمبر ۴۲	
نظر آتا ہی چشم گیان سے جو	تجھے اس جسم مین ناحق ای جو تجھکو
محض جھوٹھا سمجھ کرکے بیکدم	کرو تیاگ اُسکو دل سے ہو بکھو تم

اشلوک نمبر ۴۳

کرو دل سے یقین اس بات کو تم
کہ یعنی نور مین ہون بے توہم
ہون مین ہی ایک ہر گھٹ مین بیاپک
نہین اسمین کرو مطلق کوئی شک
کہ مین آزاد ہون جنم و مرن سے
منزہ ہون سدا آواگون سے
ہراک آلائشون سے پاک ہون مین
ہراک امراض سے بیباک ہون مین
مین ہون بے شکل و ہر جا ایک سا ہون
سرور مطلق و پرم آتما ہون

اشلوک نمبر ۴۴

کرو کامل یقین ای اہل ادراک
ہون مین مکت سروپ اور قید سے پاک
بہت ہی طاقتون مین طاق ہون مین
بڑا ہی شہرۂ آفاق ہون مین
بکارون سے رہت مین باصفا ہون
کہ مین بے ابتدا بے انتہا ہون
کہ مین ہی ہون وہی دریاے اسرار
نہین جسکا کہین کچھ وار اور پار
منزہ ہون ہراک افعال سے مین
رہت ہون ولیش سے اور کال سے مین

اشلوک نمبر ۴۵

غرض جس طرح سے پرم آتما کی
نہین خاص اسکی صورت کوئی بھی
اور ہے وہ واحد مطلق نرنکار
اسی طرحون سے ای اہل وفادار
نہین اسکا جز و تقسیم ہوتا
ازل سے ہوا کھنڈن روپ اسکا
دوئی جس آدمی کا دور ہوجاے
اور وہ سب مین اسی کو جلوہ گر پاے
اسی دم اسسے اگیان و جہالت
نہ دکھلاوین منھ اپنا از خجالت

اشلوک نمبر ٤٦

بصد جوش طرب خلوت نشین ہو	رکھے بس مین حواس و اندریون کو
لگاوے دل کو حق مین بے تحاشا	کرے صاف اپنے باطن کو سراپا
غرض دل کو خیالاتون سے روکے	سوا حق کے کہین جانے نہین دے
کہ یعنی دل سے کرکے حاصل گیان	فقط پرم آتما ہی پر رکھے دھیان
یہ وہ ہی دھیان استغراق پر نور	اسی کا ہی سمادھی نام مشہور

اشلوک نمبر ٤٧

جو یہ دنیا ہی اسکو ای خردمند	ملادے آتما مین ہو کے خرسند
نظر آتی ہی یہ دنیا جو تجکو	حقیقت مین اسے کچھ بھی نہ سمجھو
ہی اسمین آتما اندر و باہر	ہوا جیسے خلا مین ای برادر

اشلوک نمبر ٤٨

یقین کر تو بصدق و صاف دل سے	کہ یعنی محویت ہونے کے پہلے
کہ واقعی کچھ نہین ہی غیر از حق	ہی پُر تو ہی بلا شک حق مطلق

اشلوک نمبر ٤٩

سنو پر تو یعنی اوم ہی جو :	مرکب اسکو ۳ حرفون سے سمجھو
جو اول حرف الف اوم کا ہی	اوستھا اُسکا جاگرتِ کہا ہی
بشو نام اُسمین جیوا بھانی ہیگا	مقام آنکھون کے اندر ہی اُسی کا
اور ہی اُس اوم کا جو دوسرا حرف	کہ یعنی واو ہی اُسکا یہ ہی شرف
ہی اسمین تیجسو سے جیو بھوگا	وہ ہی نمود ر سپن اوستھا

اور اُسکا کنٹھ کے اندر ہی مسکن	حروف تیسرے کا ہی یہ برتن
کہ وہ جو میم ہی ایصاحب ہوش	سکھوپتی مین ہی جیو بیراگ خاموش
سکونت اُسکا ہی ہردے کے اندر	غرض تینون اوستھاؤنکے بھیتر
ہی پرنوروپی برھمہ اسمین بیاپک	بلاشک ہی بلاشک ہی بلاشک
یہ وہ ہی اوم شبد ای اہل دیندار	کہ جسکا نام ہی سلطان الاذکار

اشلوک نمبر ۵۰

اکار حرف ہی اُسس اوم کا جو	اوکار حرف مین اُسکو ملادو
ملادو پھر سمادھی سے بیک دم	مکار حرف مین دونون کو باہم
محو اس شبد مین ہو جاؤ ایسا	کہ اُٹھ جاوے خیال مین وتو کا

اشلوک نمبر ۵۱

سکھوپتی مین حروف تیسرے کو	کہ یعنی ہی مکار اس اوم کا جو
ملادے برھمہ مین اُسکو سراپا	غرض یہ ہو دین جب تینون اوستھا
اُپادھی اور مایا سے نکل جاے	سروپ برھمہ مین خوش ہو کے ملجا
کرے چیتون پھر ایسا ای وفادار	کہ مین ہون برھمہ بے شکل و نراکار

اشلوک نمبر ۵۲

ہر اک خواہش کو کرکے تیاگ دلسے	محو جو آتما ہی مین ہین ہوتے
بہت ہی جلد وے صاحب خرد ہو	پہونچتے ہین مراتب منتہا کو

اشلوک نمبر ۵۳

کہ جس پرکار سے جوگی کا گلشن	کیا اوپر کے اشلوکون مین برتن

اور ایسا جسکو ہووے گیان اکبار ۔۔۔ کہ مین ہون برہمہ بے شکل و نرنکار
منزہ شبد و رش اور روپ سے ہو ۔۔۔ بشے مین اندریون کے ہین یہ سب جو
کرودہ اور کام کو بھی جیت لیوے ۔۔۔ پیاس اور بھوکھ کو آنے ندیوے
نہو خاطر پریشان گرمیون سے ۔۔۔ نہو آشفتہ دل سردیون سے
غرض یہ وصف جسکو ہو میسر ۔۔۔ اُسی کا نام ہی جوگی مقرر
وہی جوگی وہی آتم گیانی ۔۔۔ وہی پر برہمہ وہی سر نہانی

اشلوک نمبر ۵۴

جو رکھتا ہی عزیز و دھیان کو بند ۔۔۔ ہمیشہ آتما مین ہو کے خرسند
وہ ہی نت مکت اور جتنے ہین بندھن ۔۔۔ بباطن سب سے ہی آزاد وہ سجن
بظاہر گرچہ کرتا ہو کوئی کار ۔۔۔ جو ہی اس دیہ کا دھرم ای خوش اطوار
بلاشک ہی وہی آزاد کامل ۔۔۔ وہ آخر مجھہ مین ہو جاتا ہی داخل

اشلوک نمبر ۵۵

ہمیشہ اس جہان بے وفا کو ۔۔۔ غم و رنج و بلا کا تخم جانو
ہووے پیدا ہین جس سے یہ جزو کل ۔۔۔ اُسی پر دل لگاوے بے تامل

اشلوک نمبر ۵۶

ور اس سنسار مین اور حق مین یار ۔۔۔ نہ سمجھو بھید کچھ بھی اسمین زنہار
سمجھ لو دل سے ہو کر بے کدورت ۔۔۔ کہ یہ دنیا بھی ہی میرا ہی صورت
کہ جیسے ہین ابھید ای ماہ انور ۔۔۔ ترنگ اور بلبلا دریا کے اندر
ہی گو ظاہر مین نام اُنکا علحدا ۔۔۔ مگر باطن مین ہی آب مصفا

تو پس جو کچھ جہان مین دیکھتے ہو	اُسی کے نور کا جلوہ ہی دیکھو

اشلوک نمبر ۵۷

جو جگ مین اسطرح اِستھت رہیگا	اور ایسا ہی گیان اپنا رکھیگا ؛
وہ جانے گا کہ یہ جھوٹھا جہان ہی	فقط اک ادم برھمہ ہر جا عیان ہی
نظر دینا مین جو کچھ آرہا ہی	سو وہ مایا کے باعث سے رچا ہی
وہ سب متھیا نہین مطلق ہی سچا	یہ کیول دیکھنے کے ماتر ہیگا ؛

اشلوک نمبر ۵۸

مگر آتم گیانی ہو نہ جب تک	نہ دیکھے آپ مین خود کو وہ تب تک
ہی فرض اسپر عباداتِ خداوند	کرے بھگتی وہ دل سے ہوکے خرسند

اشلوک نمبر ۵۹

سنو لچھمن جو یہ بیدون کا ہی سار	سو یہ سب سے مجھے ہیگا ادھک پیار
یہی بید مقدس مین لکھا ہی	سمجھ کر بھگت جو مجکو کہا ہی
پڑھے یا گر سنے خود با دلِ پاک	بچار اِسکا کرے جو اہل ادراک
تو جتنے پاپ ہین دنیا مین بھاری	وہ سب سے چھوٹ جاوے ایکباری

اشلوک نمبر ۶۰

نظر آتی ہی اِس دنیا مین جو شی	سو وہ مایا کے باعث سے عیان ہی
بس اِس سنسار کو متھیا سمجھکر	مناسب ہی کرے ترک ای برادر
صفائیٔ دل کی کرکے از کدورت	مجھی پر لو لگاوے پاک صورت
تو پس آنند و مکتی ہووے حاصل	یہی ہی دھیان اور ہی گیان کامل

اشلوک نمبر ٦١

جو نرگن روپ کے معنی کو جب تک — سمجھنے کی منووے عقل تب تک
کرے اسطرح سرگنؐ کا ارادھن — کیا ہی جسطرح سے مین نے برنن
تو اپنی خاک پاسے وہ نکو خو — پوترا ایسا کرے تینون جہان کو
کر جیسے کرتے ہین سورج ای مجھین — کرن سے اپنی تینون لوک روشن

اشلوک نمبر ٦٢

خلاصہ ہیگا یہ گیان کا جو — کہا ہی رام چندرجی نے اسکو
پڑھے جو شخص باصد شوق ورات — توسب پاپون سے چھٹکر وہ نکو ذات
ملے حق مین بلاشک مکت ہوکر — غرض ہی فرض ای عاجز یہ تمپر
علائق چھوڑ کر دنیا ے دون کا — دل وجان سے محو فی الحق توہوجا

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ اس زمان برکت نشان مین گلشن بنجزان معرفت قلزم ناپیدا کنار حقیقت جسکی سیر سے رہ گم کردگان بادیۂ حرمان کو جلوۂ نور حق نظر آوے دنیا ومافیہا سے نفرت کلی ہوجاوے اعنی معدن اسرار مکتوم موسوم بہ رام گیتا منظوم مولفۂ صاحب عرفان آلہی خسرو اقلیم فنون ناتناہی بلند خیال منشی میوہ لال صاحب متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس ڈھینگ متوطن ضلع گیا جو باسٹھ اشلوک کا مجموعہ ہی اور جسکے ہر اشلوک مین دریاے معرفت حقانی موجزن ہے حسب فرمائش مصنف ممدوح مطبع نامی مشہور نزدیک ودور منشی نولکشور مین بعالی ہمتی جناب بابو پراگ نرائن صاحب مالک مطبع مذکور بار دوم باہ جون سنہ ١٩٠١ء مطابق ماہ صفر سنہ ١٣١٩ھ طبع ہوکر وظیفہ خاص وعام ہوئی۔